بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۶۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۱۷ ربیع الثانی ۱۳۹۵ھ ۳۰ شہادت ۱۳۵۴ ہش ۳۰ اپریل ۱۹۷۵ء | نمبر ۹۶

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ریاء کی مثال ایک چوہے کی ہے جو اندر ہی اندر اعمال کو کھا جاتا ہے

خدا تعالیٰ بڑا کریم ہے لیکن اسکی طرف آنے کے لئے عجز ضروری ہے

"ریاء کی مثال ایک چوہے کی ہے جو کہ اندر ہی اندر اعمال کو کھا تا رہتا ہے۔ خدا تعالیٰ بڑا کریم ہے لیکن اس کی طرف آنے کے لئے عجز ضروری ہے جس قدر انانیت اور بڑائی کا خیال اس کے اندر ہو گا خواہ وہ علم کے لحاظ سے ہو خواہ ریاست کے لحاظ سے خواہ مال کے لحاظ سے خواہ خاندان اور حسب نسب کے لحاظ سے تو اسی قدر پیچھے رہ جائے گا اسی لئے بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ سادات میں سے اولیاء کم ہوئے ہیں کیونکہ خاندانی تکبّر کا خیال ان میں پیدا ہو جاتا ہے۔ قرونِ اُولیٰ کے بعد جب یہ خیال پیدا ہوا تو یہ لوگ رہ گئے۔ اِس قسم کے حجاب انسان کو بے نصیب اور محروم کر دیتے ہیں بہت ہی کم ہیں جو ان سے نجات پاتے ہیں۔

امارت اور دولت بھی ایک حجاب ہے۔ امیر آدمی کو کوئی غریب اور اَدنیٰ آدمی السّلام علیکم کہے تو اُسے مخاطب کرنا اور وعلیکم السّلام کہنا اس کو عار معلوم ہوتا ہے اور اسے خیال گزرتا ہے کہ یہ حقیر اور ذلیل آدمی کب اِس قابل ہے کہ ہمیں مخاطب کرے۔ اِسی لئے حدیث میں آیا ہے کہ غریب امیروں سے پانچ صد سال پہلے جنّت میں جائیں گے۔ ہمیں معلوم نہیں کہ اِس حدیث کے معانی کیا ہیں لیکن ہم ان الفاظ پر ایمان لاتے ہیں اس کا ایک باعث یہ بھی ہے کہ غریبوں کا تزکیۂ نفس قضا و قدر نے خود ہی کیا ہوتا ہے ۔۔۔۔ کیونکہ تلخ زندگی کا حصّہ ان کو بہت مِلتا ہے ۔۔۔ غریبوں کو ہرگز بے دل نہ ہونا چاہیئے ان کا قدم آگے ہی ہے لیکن وہ کوشش کریں کہ تھوڑی بہت جو کسر ہے وہ نکال دیں کیونکہ ان لوگوں سے غریبی میں بھی بعض بڑے بڑے گناہ صادر ہو جاتے ہیں ۔۔۔ غُربت اور کم رزقی دراصل انسان کو انسان بنانے کیلئے بڑی کیمیا ہے بشرطیکہ اسکے ساتھ اور قصور نہ ہوں جیسے مالداروں میں کبر اور نخوت وغیرہ پیدا ہو کر انکے اعمال کو تباہ کر دیتے ہیں ویسے ہی ان (غریبوں) میں بے صبری مُوجبِ ہلاکت ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صـ۱۱۳ تا صـ۱۱۵)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳۰ شہادت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے اب بخار تو نہیں ہے مگر کمزوری ابھی بہت ہے

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درود و الحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور حضور کی عمر میں بہت برکت ڈالے آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ ۳۰ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی مطلع فرماتی ہیں کہ:۔

چکروں کی وجہ سے طبیعت بہت ناساز ہے۔ نواب محمد احمد صاحب کی طبیعت بھی ٹھیک نہیں رہتی۔ میرا چھوٹا پوتا ساجد احمد بھی علیل ہے۔ مرزا شمیم احمد صاحب بھی تا حال بیمار رہیں اور کمزور بہت ہو گئے ہیں۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِن سب کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے آمین۔

سالانہ تربیتی اجتماع مجالسِ انصار اللہ صوبہ سرحد

محترم ناظم صاحب اعلیٰ مجالس انصار اللہ صوبہ سرحد صدر محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی منظوری سے مورخہ ۳، ۴ مئی ۱۹۷۵ء بروز ہفتہ، اتوار پشاور شہر میں اپنا سالانہ تربیتی اجتماع منعقد کر رہے ہیں جس میں مرکز کی طرف سے تین نمائندے شمولیت فرمائیں گے، انشاء اللہ العزیز۔

صوبہ سرحد کے تمام انصار دوستوں سے درخواست ہے کہ وہ اجتماع میں شمولیت فرماویں اور اس کی برکات سے مستفید ہوں۔ جزاھم اللہ۔

قائد عمومی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

اِعلانِ تعطیل

یکم مئی ۱۹۷۵ء کو ملک بھر میں تعطیل ہے اِس لئے حسب سابق یکم مئی کو الفضل شائع نہیں ہو گا۔ قارئینِ کرام اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(مینیجر الفضل)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۳۰ شہادت ۱۳۵۴ھش
۳۰ اپریل ۱۹۷۵ء

اللہ تعالیٰ کا ایک تاکیدی حکم

اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر یہ واضح کرنے کے لئے کہ محض ایمان لانا ہی کافی نہیں ہے اور یہ کہ انہیں محض اقرار باللسان پر نازاں نہیں ہونا چاہیئے انہیں اپنے آپ کو ایک بنیادی صفت سے متصف کرنے کا "تاکیدی حکم دیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس بنیادی صفت اور اس تاکیدی حکم کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ۝ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ (النساء آیات ۱۳۲/۱۳۳)

ترجمہ:- اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی ہم نے انہیں بھی اور تمہیں بھی "تاکیدی حکم دیا ہوا ہے کہ تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اور اگر تم انکار کرو گے تو یاد رکھو جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ بے نیاز اور ان گنت تعریفوں کا مستحق ہے۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہر ضروری حفاظت کرنے والا ہے۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے ایمان لانے والوں کو یہ امر ذہن نشین کرایا ہے کہ ان کا محض ایمان لے آنا اور محض زبانی اقرار کی بناء پر اپنے آپ کو مومن سمجھنا انہیں اُس وقت تک کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا جب تک کہ وہ اپنے آپ کو رُوحِ تقویٰ سے مزین نہ کریں۔

ان دو آیات میں اللہ تعالیٰ نے تین مرتبہ اس امر کا ذکر فرمایا ہے کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب اللہ ہی کا ہے وہ بے نیاز اور سب تعریفوں کا مستحق ہے اور وہ ہر ضروری حفاظت کرنے والا ہے۔ بار بار اس امر کا ذکر کر کے اللہ تعالیٰ نے در اصل یہ امر ذہن نشین کرایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو (جو آسمانوں اور زمین اور ان میں پائی جانے والی ہر شئے کا خالق و مالک ہے اور اسی نے انہیں اپنی قدرتِ کاملہ سے قائم رکھا ہوا ہے اور جو ہر حاجت سے پاک ہے) ہرگز بھی اس امر کی ضرورت نہیں ہے کہ لوگ اس پر ایمان لائیں اور تقویٰ اختیار کریں۔ وہ بے نیاز ہے اُسے کوئی حاجت بھی لاحق نہیں اور نہ ہو سکتی ہے۔ اگر اس نے اپنے بندوں کو ایمان لانے اور تقویٰ اختیار کرنے کا حکم دیا ہے تو انکے اپنے فائدہ کے لئے یہ حکم دیا ہے۔ اگر وہ ایمان نہیں لائیں گے یا ایمان لانے کے بعد تقویٰ اختیار نہیں کرینگے اور ویسے کے ویسے کورے ہی رہیں گے جیسا کہ وہ ایمان لانے سے قبل تھے تو وہ اپنا ہی نقصان کریں گے اور بجز خسارہ کے اُن کے ہاتھ کچھ نہیں آئے گا۔

ان سے اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے اُس نقصان پر روشنی ڈالی ہے جس سے ایسے نام کے مومنوں کو دوچار ہونا پڑے گا۔ وہ نقصان اتنا ہولناک ہے کہ اس کے تصور سے ہی ایک حقیقی مومن کا دل کانپ اُٹھتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اُس ہولناک نقصان کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي ذٰلِكَ قَدِيْرًا ۝ (النساء آیت ۱۳۴)

ترجمہ:- اے لوگو! (جنہیں ایمان لانے کے بعد تقویٰ اختیار کرنے کا تاکیدی حکم دیا گیا ہے۔ اس حکم کی تعمیل سے انکار کی صورت میں اچھی طرح یاد رکھو کہ) اگر وہ چاہے تو تمہیں مار دے اور اور لوگوں کو لے آئے (یعنی ایسے لوگوں کو لے آئے جو تقویٰ اختیار کرنے والے ہوں)۔ اور اللہ اس امر پر پورا پورا قادر ہے۔

بعینہٖ یہی بات اللہ تعالیٰ نے ارتداد کے سلسلہ میں فرمائی ہے اس ضمن میں اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے کہ جو لوگ مُرتد ہو جائیں گے اللہ تعالیٰ اُن کی بجائے ایک اَور قوم کو لے آئے گا جو مُرتدین کی طرح رُوحِ تقویٰ سے خالی نہیں ہوں گے بلکہ وہ محبتِ الٰہی میں سرشار ہونے کے باعث اللہ تعالیٰ کے پُورے پُورے فرمانبردار ہونگے چنانچہ فرماتا ہے:-

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ......

(المائدہ آیت ۵۵)

ترجمہ:- اے ایمان دارو! تم میں سے جو اپنے دین سے پھر جائے تو (وہ یاد رکھے) اللہ جلد ایک ایسی قوم لے آئے گا جن سے وہ محبت کرتا ہوگا اور وہ اُس سے محبت کرتے ہوں گے۔......

اس سے ظاہر ہے کہ ایمان لانے کے بعد محض زبانی اقرار کو کافی سمجھنا اور جان بوجھ کر تقویٰ اختیار نہ کرنا اور اس وجہ سے معاصی میں غرق ہوتے چلے جانا اللہ تعالیٰ کے نزدیک انتہائی ناپسندیدہ ہے اور اس حد تک اسے ناراض کرنے والا ہے کہ وہ ایسی نافرمان قوم کو جو محض نام کے اعتبار سے مومن ہو مُرتدین میں شمار کر کے ان کی بجائے ایک اور قوم کو آگے لے آتا ہے جو اُن کی طرح محض نام کے مومن نہیں ہوتے بلکہ جو رُوحِ تقویٰ سے پُوری طرح مزین ہوتے ہیں اور جو مالی و جانی قربانیاں پیش کر کے دین کو دُنیا میں سربلند کرنے والے ہوتے ہیں۔ پس کسی قوم کا ایمان کے دعوے کے باوجود تقویٰ سے یکسر عاری ہونا کوئی معمولی فروگذاشت نہیں ہے بلکہ یہ صورتِ حال انتہائی خطرہ پر دلالت کرتی ہے اور اس کا علاج بجز اس کے اور کوئی نہیں کہ من الحیث القوم تقویٰ کی راہوں پر گامزن ہوا جائے۔

عرش پیما ہیں ابھی گرمِ سفر

مجھ سے شاید کوئی غفلت ہوگئی
آنکھ سے اوجھل وہ صُورت ہوگئی

عرش پیما ہیں ابھی گرمِ سفر
رہ نوردوں کو فراغت ہوگئی

نجد میں کچھ کم نہ تھے آشفتہ سر
جانے کیوں مجنوں کی شُہرت ہوگئی

آہ جب تک دِل میں تھی اِک آہ تھی
دِل سے نکلی تو قیامت ہوگئی

ختم کیا ہونا سرابوں کا سفر
خود فریبی اُنکی عادت ہوگئی

داغ چہرے کے چھُپائیں کس طرح
روشنی بھی اِک مصیبت ہوگئی

تھا دُعاؤں میں کہاں اِتنا اثر
عاجزی وجہِ عنایت ہوگئی

حُسن کا جلوہ تھا یا احسان کا
جو بھی تھا دِل کو سکینت ہوگئی

کچھ تو عصیاں میں کٹی عُمرِ عزیز
اور کچھ صرفِ ندامت ہوگئی

اپنی حالت کو مبشّر دیکھکر
غیر کیا خود مجھکو نفرت ہوگئی

(مبشر احمد راجیکی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کینیا مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام

مغربی اور ساحلی صوبوں کے تبلیغی دورے۔ سکولوں کالجوں اور یونیورسٹیوں میں تبلیغ حق

دو نئی مساجد کا افتتاح۔ اسلامی لٹریچر کی فروخت

مکرم مولوی بشیر احمد صاحب اختر مبلغ کینیا

مغربی صوبے کا دورہ

کینیا کا ملک مختلف صوبوں میں منقسم ہے اور ان میں ہماری جماعتیں لمبے عرصہ سے قائم ہیں۔ کینیا کے مغربی صوبہ میں بھی ہماری جماعتیں اور مساجد ہیں۔ اس علاقہ میں آجکل مکرم عبدالحفیظ صاحب کھوکھر بطور مبلغ کام کر رہے ہیں۔ آپ وقتاً فوقتاً ان جماعتوں اور اس علاقہ کے تربیتی و تبلیغی دورے کرتے رہتے ہیں۔ محترم مرزا لطف الرحمان صاحب جنہیں اس ملک میں سوا دو سال تک تبلیغ اسلام کا موقع ملا ہے۔ واپس پاکستان تشریف لے جا رہے ہیں ان کی جگہ محترم مولانا عبدالکریم صاحب شرما انچارج مشن کینیا مقرر ہوتے ہیں۔ انہیں اس علاقہ کی احمدی جماعتوں سے متعارف کرانے اور احباب جماعت سے ملنے کے لئے انچارج مبلغین کرام نے ان جماعتوں کا چند روزہ تبلیغی و تربیتی دورہ کیا اس دورہ میں قریباً تمام جماعتوں کے احباب سے ملنے اور مختلف تربیتی و تبلیغی امور پر تبادلہ خیال کرنے کا موقعہ ملا۔ احباب نے تربیت و تبلیغ کے سلسلہ میں بعض مشکلات کا ذکر کیا جن کے حل کرنے پر غور کیا گیا۔

نئی مسجد کا افتتاح

(HIBINGO) جہاں کافی تعداد میں احمدی ہیں کے علاقہ میں ایک مسجد تعمیر ہوئی ہے۔ مبلغین انچارج کی آمد پر اس مسجد کی تقریب افتتاح عمل میں آئی محترم مرزا لطف الرحمان صاحب نے اجتماعی دعا کے ساتھ اس کا افتتاح کیا۔ اور محترم شرما صاحب نے خطبہ جمعہ دیا۔ اس موقع پر ارد گرد کی جماعتوں سے احمدی اور عیسائی کثیر تعداد میں آئے جن سے محترم شرما صاحب نے خطاب کیا۔ بعد میں جماعت کے احباب سے تربیتی اور تبلیغی امور پر گفتگو ہوئی۔ اس علاقہ میں مزید دو مساجد زیر تعمیر ہیں اللہ تعالیٰ ان کی جلد تکمیل کی توفیق عطا فرمائے اور انہیں اشاعت اسلام کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

ساحلی صوبے کا دورہ

اس علاقہ میں خاکسار بطور مبلغ کام کر رہا ہے ساحلی علاقہ میں اکثریت مسلمانوں کی پائی جاتی ہے۔ کینیا کے مغربی صوبہ کے دورہ کے بعد انچارج مبلغین (مکرم مرزا صاحب اور مکرم شرما صاحب) ساحلی صوبہ کے سات روزہ دورہ پر تشریف لے گئے۔ ممباسہ میں قیام کے دوران ممباسہ کی جماعت نے محترم مرزا صاحب کو الوداع اور محترم شرما صاحب کو خوش آمدید کہنے کے لئے ایک تقریب کا اہتمام کیا۔ جس میں دونوں علمائے کرام نے خطاب کیا اور احباب کو خصوصاً اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ تبلیغ اسلام ہر احمدی کا فرض ہے اس لئے وہ ہمیشہ اس فرض کو فرض اولین سمجھیں۔

اس تقریب کے موقع پر ایک افریقی عیسائی نے جو تنزانیا یونیورسٹی کے گریجویٹ ہیں اور ممباسہ میں ایک کمپنی کے منیجر ہیں اسلام قبول کیا۔ اللہ تعالیٰ اس نوجوان کو استقامت ایمان عطا کرے آمین

اس تقریب سے دو ہفتہ قبل بھی اسی قسم کی تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں احمدی احباب کے علاوہ کافی تعداد میں غیر احمدی دوست شامل ہوئے یہ تقریب بفضلہ تعالیٰ بہت کامیاب رہی۔ خاکسار کی تقریر کے بعد قریباً دو گھنٹے سوال و جواب کا دلچسپ سلسلہ جاری رہا۔ اس میں ممباسہ شہر کے میئر، سیکرٹری اور ایک مسلمان عالم بھی آئے ہوئے تھے۔ خدا کے فضل سے تبلیغ کا بہت اچھا موقع ملا۔ تقریب سے قبل غیر احمدی دوستوں کو جماعت کی طرف سے شائع کردہ سواحیلی اور انگریزی لٹریچر دکھایا۔

دورہ ٹاویٹا اور ایک نئی مسجد کا سنگ بنیاد

ممباسہ سے ۱۷۰ میل کے فاصلہ پر ٹاویٹا کے علاقہ میں ہماری دو پرانی جماعتیں کیٹوبورو (KITOB) اور ایلڈورو (ELDORO) مقامات پر قائم ہیں ایلڈورو میں ہماری ایک پختہ مسجد اور مشن ہاؤس ہے یہاں کیتھولک مشن ہائی سکول (جو اب حکومت نے اپنی تحویل میں لے لیا ہے) اور ڈسپنسری قائم ہے اللہ تعالیٰ نے سنہ میں یہاں مسجد قائم کرنے کی توفیق بخشی۔ یہ واحد اسلامی مرکز ہے جو کیتھولک مشن کے مقابلہ میں اسلام کی نمائندگی کر رہا ہے کسی اور فرقہ کی یہاں کوئی مسجد نہیں اس علاقہ میں ہمارے معلم رجب علی صاحب جو مغربی کینیا سے تعلق رکھتے ہیں بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ تربیت کے علاوہ انہیں تبلیغ کا موقع بھی ملتا رہتا ہے ہائی سکول کے طلباء اور NURSES جنہوں نے عیسائیت کی خاطر اپنی زندگی وقف کی ہوئی ہے۔ وقتاً فوقتاً مسجد اور مشن ہاؤس دیکھنے آتی رہتی ہیں۔

انچارج مبلغین نے اس علاقہ کا دورہ کیا ایلڈورو مسجد میں احباب اکٹھے ہوئے تھے مبلغین سے مل کر بہت خوش ہوئے۔ محترم مولانا شرما صاحب نے انہیں جماعتی کام کو تیز کرنے کے سلسلہ میں نصائح کیں۔ نیز بچوں کی دینی تعلیم کا باقاعدہ انتظام کیا۔ یہاں بعض عیسائی اور مسلمان نوجوانوں سے بھی ملاقات ہوئی مکرم شرما صاحب نے انہیں تبلیغ کی۔ ٹاویٹا سے دس میل دور ایک دوسری جماعت کیٹوبو میں قائم ہے وہاں بھی گئے جہاں مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا اس تقریب کے موقع پر احباب اور بچے جمع ہوتے تھے جنہیں مبلغین نے نصائح کیں۔

ممباسہ سے دس میل کے فاصلہ پر [illegible] مقام پر گورنمنٹ کا سیکنڈری سکول ہے یہاں ہمیں مسلم طلباء کو اسلامیات پڑھانے کی اجازت مل چکی ہے۔ آجکل خاکسار ہفتہ میں ایک دفعہ پڑھانے جاتا ہے عیسائی طلباء کو پڑھانے کے لئے عیسائی پادری جاتے ہیں کبھی کبھار رستہ میں ان سے مذہبی تبادلہ خیال بھی ہوتا رہتا ہے۔ اسی جگہ ایک پرائمری سکول بھی ہے وہاں بھی جانے کا اتفاق ہوتا ہے ایک دفعہ تقریر بھی کی۔ طلباء کے علاوہ متعدد عیسائی اساتذہ نے بھی سوالات کئے اور کتب خریدیں۔

نیروبی شہر میں تبلیغ کا ایک ذریعہ سکولوں اور کالجوں میں جا کر تقاریر کرنا اور طلبہ اور اساتذہ سے رابطہ قائم کرنا ہے۔ یہاں ایک یونیورسٹی قائم ہے جس میں غیر ملکی طلباء بھی زیر تعلیم ہیں محترم مولانا شرما صاحب مکرم گاکوریا صاحب (جو نیروبی جماعت کے پریذیڈنٹ ہیں) کی معیت میں یونیورسٹی گئے۔ یہاں مسلم طلباء کی ایسوسی ایشن قائم ہے جس کے عہدیداران سے ایک گھنٹہ تک احمدیت کے خصوصی مسائل پر گفتگو ہوئی انہیں بعد میں لٹریچر دیا گیا۔ عہدیداران نے کہا کہ وہ جلدی محترم شرما صاحب کو تقریر کے لئے بلائیں گے۔ اسی طرح نیروبی کے ویٹرنری (VETERINARY) کالج میں بھی جانے کا اتفاق ہوا۔ کالج کے ہال میں ۵۰ مسلم اور عیسائی طلباء کو محترم شرما صاحب نے خطاب کیا اور ان کے سوالوں کے جواب دیئے۔ بعد میں سواحیلی اخبار تقسیم کئے گئے۔

علاوہ ازیں ایک دفعہ مکرم شرما صاحب اور مکرم گاکوریا صاحب کینیاٹا (KENYATTA) یونیورسٹی کالج گئے۔ کالج ان دنوں بند تھا البتہ پروفیسروں سے ملاقات کی اور ان سے تبلیغی گفتگو ہوئی

ایلڈوریٹ شو

کینیا میں ایک اگریکلچرل (زرعی) سوسائٹی قائم ہے جس کے زیر اہتمام ملک کے بڑے بڑے شہروں میں مختلف موقعوں پر نمائشیں منعقد کی جاتی ہیں جن میں مختلف فرمیں اپنی مصنوعات کی نمائش کرتی ہیں ایسے موقعوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مشن تبلیغی سٹال لگاتا ہے امسال پہلی نمائش ماہ فروری کے آخری ہفتہ میں ایلڈوریٹ شہر میں جو نیروبی سے ۲۰۰ میل کے فاصلہ پر ہے منعقد ہوئی تبلیغی سٹال کے انتظامات کے لئے مکرم عبدالحفیظ صاحب کھوکھر جو اس علاقہ کے بھی مبلغ ہیں وہاں ایک دو روز قبل پہنچ گئے۔ سٹال میں اسلام احمدیت اور عیسائیت کے متعلق لٹریچر رکھا گیا۔ اس لٹریچر میں قرآن مجید کے ان تراجم کو خصوصی حیثیت حاصل ہے جو جماعت احمدیہ نے مختلف زبانوں میں شائع کئے ہیں یہ تراجم لوگوں کے لئے کشش کا باعث بنتے ہیں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے سٹال بہت کامیاب رہا۔ نمائش کے ان دنوں میں مختلف مکاتب فکر کے لوگ سینکڑوں کی تعداد میں آئے اور اسلام اور احمدیت کے متعلق معلومات حاصل کیں۔ ان کو اخبارات دیئے۔ خدا کے فضل سے ان دنوں میں ۲۰۰ شلنگ کا لٹریچر فروخت ہوا۔ فالحمدللہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبادتِ الٰہی ـــــــ نماز

(از نذیر احمد خادم، لاکھا روڈ۔ ضلع نوابشاہ)

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی اطاعت و فرمانبرداری کے لئے پیدا کیا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ اس کے بندے اس کی صفات کو اپنی استعداد کے مطابق اپنی عملی زندگیوں میں اختیار کریں۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ :-

۱۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ۝
(الذاریات: ۵۷)

"اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے"

۲۔ صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ۝
البقرہ ع ۱۶

اے مسلمانو! اُن سے کہو کہ ہم تو) اللہ کا دین (اختیار کریں گے) اور دین (سکھانے کے معاملہ) میں اللہ سے کون بہتر ہو سکتا ہے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں"

۳۔ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِیًّا ۝
(مریم ع ۴)

"(وہ) آسمانوں کا (بھی) رب ہے اور زمین کا بھی (رب) اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان (ہے) پس اے مسلمان اُس کی عبادت کر اور اس کی عبادت پر ہمیشہ قائم رہ۔ کیا تو اُس کا کوئی ہم صفت جانتا ہے؟"

قرآن کریم کی ان آیات سے یہ امر اظہر من الشمس ہے کہ ہمارا خالق و مالک اللہ تعالیٰ ہی واحد لاشریک ہستی ہے جس کی عبادت و اطاعت ہم پر واجب ہے اُس کے سوا ہمارا کوئی معبود، مقصود اور مطلوب نہیں وہ اکیلا ہی اس قابل ہے کہ ہم اس کی صفات کے رنگ میں رنگین ہوں اور ہر حال عسر و یسر میں ہمارا سر اُس کے آستانہ پر جھکا رہے ہماری خواہشات و مرضیات اور جذبات و احساسات اُسی کے در پر سجدہ ریز ہو کر یہ نعرہ مستانہ بلند کر رہے ہوں کہ

اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝
(الانعام ع ۲۰)

"میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے"

اور ہماری روح کی گہرائیوں سے نالۂ الٰہی کی عاجزانہ صدائیں اُٹھ رہی ہوں اور ہمارے جسم کے رُوئیں رُوئیں سے اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ کا اظہار ہو رہا ہو اور ہمارے اعمال و کردار اس امر کی گواہی دینے والے بن جائیں۔ کہ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ "مومن سب سے بڑھ کر اللہ ہی سے محبت کرتے ہیں" ہمارے آسمانی آقا کا ہم پر احسان عظیم ہے کہ اس نے ہمیں ہماری رگِ جان سے بھی زیادہ قریب ہونے کی بشارت دی ہے اور یہ عظیم خوشخبری بھی سنائی ہے کہ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ "میرے بندو! تم جب بھی مجھے پکارو گے مجھ سے دعا کرو گے میں تمہاری پکار اور دعا کو سنوں گا اسے قبول کروں گا" ہمارے پیارے خدا نے اپنے سب سے پیارے رسولِ مقبول حضور رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ہمیں یہ مژدہ سنایا کہ اے رسول!

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ۝
(البقرہ ع ۲۳)

"جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو (تو جواب دے کہ) میں (اُن کے) پاس (ہی) ہوں۔ جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اُس کی دعا قبول کرتا ہوں۔ سو چاہیئے کہ وہ (دعا کرنے والے بھی) میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں"

ہمارا رحمان و منان خدا ہر آن ہماری امید کو بڑھاتا اور اپنے دامنِ رحمت و شفقت کو ہمارے لئے پھیلاتا ہے اور فرماتا ہے کہ وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا "جو بھی ہمارے بندے ہمارے قرب کو پانے کے لئے جدوجہد کریں گے ہم ضرور ہی انہیں اپنی ملاقات کے راستے دکھا دیں گے" (جن پر چل کر وہ ہمیں پا لیں گے) ہمارے رب کریم نے اپنی ملاقات کے جو راستے معین فرمائے ہیں اُن میں سے ایک بہترین راستہ بہترین عبادت نماز ہے وہی نماز جو متقین کی علامات میں سے ایک خاص علامت ہے جس کا ذکر قرآن کریم میں بار بار آیا ہے اور وہی نماز جو خدا کے حبیب خاص حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں کی ٹھنڈک تھی اور جس کے بارہ میں حبیبِ رب جلیل صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اِنَّ اَوَّلَ مَا یُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلٰوةُ (کنز العمال) "قیامت کے روز بندے سے (حقوق اللہ میں سے) سب سے پہلے نماز کے بارہ میں پوچھ گچھ ہو گی"

نماز ہی وہ عبادت ہے جس کے متعلق حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کسی انسان کے کفر اور ایمان میں فرق کرنے والی چیز نماز ہی ہے۔ اسی لئے حضور اکرمؐ نے یہاں تک فرمایا ہے کہ

مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ۔

"جس نے جان بوجھ کر ایک نماز ترک کی اُس نے کفر کا ارتکاب کیا"

اللہ تعالیٰ نے اپنی آخری اور کامل شریعت قرآن حکیم میں نماز کی بار بار تاکید و تلقین فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے جو خود تو نماز کو قائم رکھنے والے ہوتے ہیں۔ لیکن اُن کی آئندہ نسلیں اور اولادیں نمازوں کو چھوڑ کر نفسانی خواہشات اور لغویات میں اپنے اوقات ضائع کرنے لگ جاتی ہیں ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ یَلْقَوْنَ غَیًّا ۝ (مریم ع ۴)

"پھر اُن کے بعد ایک ایسی نسل آئی جنہوں نے نماز کو ضائع کر دیا اور نفسانی خواہشات کے پیچھے پڑ گئے پس وہ عنقریب گمراہی کے مقام تک پہنچ جائیں گے"

ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

فِیْ جَنّٰتٍ ۛ یَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ فِیْ سَقَرَ ۝ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ ۝
(المدثر ع ۲)

جنتی جنتوں میں ہوں گے اور مجرموں سے سوال کریں گے کہ تم کو کیا چیز دوزخ کی طرف لے گئی؟ وہ جواب دیں گے ہم نماز نہیں پڑھا کرتے تھے"

نماز ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ مبارک ہے کہ بچے جب سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز پڑھنے کے لئے کہو اور جب دس سال کے ہو کر بھی وہ نماز نہ پڑھیں تو انہیں سختی سے نماز پڑھواؤ۔ اس فرمانِ نبویؐ سے یہ ثابت ہو گیا کہ سات سال تک کی عمر میں ہر بچے کو نماز اور اس کا ترجمہ بھی آنا چاہیئے۔ بعض لوگ خود نمازی ہوتے ہیں لیکن یہ کوشش نہیں کرتے کہ اپنے بچوں کو بھی نماز کا عادی بنائیں خود مسجد جاتے ہیں لیکن بچوں کو ساتھ لیکر نہیں اور نہ ہی اہل خانہ کو وقت پر نماز ادا کرنے کی تلقین کرتے ہیں اس کے بارہ میں قرآن کریم کا تاکیدی ارشاد ہے کہ

وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَیْهَا ؕ (طٰہٰ: ۱۳۱)

"اور تو اپنے بیوی بچوں کو نماز کی تاکید کرتا رہ اور تو خود بھی اس (نماز) پر قائم رہ"

نماز کا صحیح وقت پر باجماعت ادا کرنا نہایت ضروری ہے چنانچہ ارشاد خداوندی ہے۔

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا (النساء ع ۱۵)

"نماز مومنوں پر یقیناً ایک مؤقت فرض ہے"

اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں اور اس کی رضا کے حصول کے جذبہ سے دلی محبت اور خشوع و خضوع سے ادا کی جانے والی نماز سے دل خدا کی محبت، حمد اور خوف کے جذبات سے معمور ہو جاتا ہے جس کے نتیجہ میں نمازی ہر قسم کی خلافِ اسلام اور خدا کو ناراض کرنے والی باتوں سے مجتنب ہو جاتا ہے ایسی ہی نماز کے بارہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ (العنکبوت ع ۵)

"اور نماز کو (اُس کی سب شرائط کے ساتھ) ادا کر۔ یقیناً نماز سب بُری اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے" اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ ہم سب کو ہمیشہ نماز کو قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ ہم خدا کی معرفت و محبت اور قرب کے حصول کے اس بہترین ذریعہ کی بدولت اپنے رب کو پا لیں۔ ہم اُسکے فرمانبردار و مخلص بندے بن جائیں اور وہ ارحم الراحمین ہمارا ہو جائے۔ آمین۔

"بابِ رحمت خود بخود پھر تم پہ وا ہو جائیگا
جب تمہارا قادرِ مطلق خدا ہو جائیگا"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطیہ دہندگان مد امداد طلبہ ماہ مارچ ۱۹۷۵ء

جن دوستوں نے مد امداد طلبہ میں عطیہ جات دیئے ہیں ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور اپنے حضور میں انہیں بہترین جزا بخشے۔ جن احباب کرام نے اس کار خیر میں حصہ نہیں لیا اللہ تعالیٰ انکو بھی اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ (نگران امداد طلبہ)

محترمہ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا۔
محترمہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا
" حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا
مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب
" صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب
" صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب
" سید عبدالرزاق شاہ صاحب
" ڈاکٹر ایم۔ اے ظفر صاحب
" مولوی سلطان محمود انور صاحب
" مرزا محمد عثمان صاحب کویت
" الحاج محمد شفیع صاحب ہاشمی کراچی
" چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ
" حضرت مولوی محمد دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ۔
" مرزا غلام احمد صاحب
" عبدالغفور صاحب خالد کرک لاہور انظر
" لیفٹیننٹ عبدالمحسن صاحب کرک شہید
" ڈاکٹر عبدالقیوم صاحب نوشہرہ چھاؤنی
محترمہ سیدہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری علی محمد صاحب بی۔ اے، بی ٹی۔
محترمہ امۃ الہادی نعیم صاحبہ کراچی
" مجیدہ بیگم صاحبہ شاہ نواز کراچی
" امۃ الباری نعیم صاحبہ کراچی
مکرم ملک عبدالرب صاحب ربوہ
" منیر احمد صاحب ٹورنٹو
محترمہ تسلیم اختر صاحبہ چک ۲۶ گجرات
" قدسیہ شمیم صاحبہ احمدنگر
مکرم چوہدری ولی محمد صاحب احمدنگر
" مولوی رشید احمد صاحب چغتائی ربوہ
محترمہ والدہ صاحبہ نثار نور احمد صاحب مرتضیٰ ربوہ
" مبارکہ مسعودہ صاحبہ کراچی
مکرم ڈاکٹر غیور احمد صاحب مظفرگڑھ

مکرم محمد اکرم صاحب نواب شاہ
" افتخار احمد صاحب ربوہ
محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ ربوہ
مکرم سردار غلام احمد مصطفےٰ صاحب کماس
" ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب مظفرگڑھ
" سید صغیر حسین شاہ صاحب کھوسکی
" ملک محمود احمد صاحب سیالکوٹ شہر
" میاں عطاء اللہ صاحب چک ۱۶۳ ملتان
" شیخ عبداللطیف صاحب مردان
" لئیق احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ
" پیر فارس احمد صاحب بذریعہ پیر مبارک احمد صاحب ربوہ
" عبدالرزاق صاحب ربوہ
" ماسٹر عطاء محمد صاحب ربوہ
" چوہدری مبشر احمد صاحب کراچی
" حمید احمد صاحب خالد ربوہ
" ملک صفدر علی صاحب کراچی
" چوہدری محمد یوسف صاحب ربوہ
" محمود احمد صاحب ربوہ
" چوہدری غلام اللہ صاحب لاہور
محترمہ طاہرہ ناصر احمد صاحب اسلام آباد
مکرم ناصر احمد صاحب ظفر متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ
" میاں شریف احمد صاحب بانی کراچی
" کیپٹن سلیم احمد صاحب کراچی

جماعتہائے احمدیہ ملتان شہر۔ نواب شاہ۔ لاہور۔ شیخوپورہ۔ لائل پور شہر۔ گوٹھ غلام رسول (سندھ)۔ راولپنڈی۔ کوئٹہ۔ دارالصدر غربی ربوہ۔ باب الابواب ربوہ۔ سرگودھا۔ ساہیوال۔ اوکاڑہ۔ محمد آباد اسٹیٹ (سندھ)۔ علی پور ضلع ملتان۔ دارالرحمت شرقی ربوہ۔ کراچی اور مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ۔

لجنہ اماء اللہ ساہی وال۔

تاجروں کے لئے نیک نمونہ

ربوہ کے دکانداران اڈہ لاریاں تا مسجد اقصیٰ روڈ جن میں اکثر بہت ہی معمولی کاروبار کرنے والے ہیں اپنی آمدنی میں سے ہفتہ وار چندہ تعمیر مساجد بفضل خدا بڑے ذوق و شوق سے ادا کر رہے ہیں۔ چنانچہ گزشتہ سال ان کی طرف سے دو دو چار آنہ کی وصولی کے نتیجہ میں بفضل خدا ۲،۳۸۴ روپے تحریک جدید کو موصول ہوئے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ ان کی یہ کوشش اس قربانی کے علاوہ ہے جو وہ گولبازار کی مسجد کے لئے پیش کر رہے ہیں۔

سرور کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بشارت کے مطابق تعمیر مسجد میں حصہ لینا جنت کا مستحق بنا دیتا ہے۔ سو دیگر تاجر حضرات بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لیکر جنتی نعماء کے وارث بننے کی سعی فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

حضرت حکیم پیر احمد صاحب ہوشیارپوری رضی اللہ عنہ وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک فدائی اور مخلص صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام محترم حکیم سید پیر احمد صاحب ہوشیارپوری سابق امیر جماعت ہوشیارپور مقیم سیالکوٹ ۱۹ اپریل ۱۹۷۵ء کو صبح تین بجے کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد بعمر ۸۲ سال اپنے مولا حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مکرم شاہ صاحب مرحوم ۱۸۹۳ء میں قصور میں پیر حاجی احمد شاہ صاحب کے ہاں پیدا ہوئے آپ نے ۱۹۰۴ء میں بیعت کی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہونے کا اعزاز پایا۔ ۱۹۲۵ء میں نظام وصیت میں شمولیت کی۔ نظام جماعت اور سلسلہ کی خاطر حمیت اور تبلیغی جوش بھی رکھتے تھے۔ خصوصاً مالی قربانی میں پیش پیش تھے۔

شاہ صاحب مرحوم و مغفور نے اپنے پیچھے اپنی اہلیہ صاحبہ محترمہ کے علاوہ چار لڑکے اور پانچ لڑکیاں اور سترہ پوتے پوتیاں، اسی طرح آٹھ نواسے نواسیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ سب سے چھوٹی لڑکی کے سوا باقی سب لڑکے اور لڑکیاں شادی شدہ ہیں۔

۱۹ اپریل کو ہی جنازہ ربوہ لے جایا گیا جہاں نماز مغرب کے معاً بعد مسجد مبارک میں محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی اور نماز عشاء کے بعد بہشتی مقبرہ میں صحابہ کے قطعہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے دعا کروائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے وارثان و پسماندگان کو اس صدمہ کے برداشت کرنے کی توفیق دے اور صبر عطا فرمائے۔ نیز محترم شاہ صاحب مرحوم کی اہلیہ صاحبہ محترمہ جو کہ عرصہ دراز سے بعارضہ فالج صاحب فراش ہیں، کی مکمل صحت یابی کے لئے بھی دردِ دل سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

(عزیز الرحمٰن خالد سابق مبلغ سیرالیون۔ حال مقیم ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ محترم محمد اسحٰق صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کا چھوٹا بچہ شدید بیمار ہے دوست اسکی کامل اور عاجل شفایابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ (لطیف احمد ربوہ)

۲۔ خاکسار کے خسر مکرم حکیم واحد بخش صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لودھراں ضلع ملتان معدہ میں کینسر کی وجہ سے شدید بیمار ہیں بغرضِ علاج فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ شافیٔ مطلق خدا ان کو مکمل شفا بخشے۔ آمین

(حکیم بشیر احمد انسپکٹر بیت المال حلقہ لائل پور)

۳۔ میرا چھوٹا بھائی نعیم احمد چند یوم سے بعارضہ بخار و سر درد شدید بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کو جلد مکمل صحت عطا فرمائے۔ نیز میرے ماموں جان محترم چوہدری عبدالرحیم صاحب چک ۱۵۱ ڈگری ضلع تھرپارکر سندھ کو کولہے میں شدید درد ہے انکی صحتِ کاملہ کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ (سلیم احمد چک ۱۵۱ ڈگری ضلع تھرپارکر سندھ)

ھُوَالشَّافِی
دانت نکلوانے کی غلطی مت کیجئے
بلکہ بیمار دانت کا علاج
اینٹی پائیوریا ANTI PYORRHEA
اینٹی کیریز ANTI CARIES.
سے کیجئے۔ قیمت مکمل کورس ۱۰/-
دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر مفت
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

خطرناک چارہ بے خطر ڈالیئے
بشرطیکہ آپکے پاس اکسیر اپھارہ کا سٹاک موجود ہو۔ اکسیر اپھارہ کے استعمال نے خدا کے فضل سے خطرناک سے خطرناک اپھارہ میں مبتلا سینکڑوں جانوروں کی جان بچائی ہے۔
فی پیکٹ ۱/- درجن یا زیادہ پر ۳۳ فیصدی کمیشن۔
مفید لٹریچر مفت
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ
فون نمبرز ۶۰۶/۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کے سامنے "صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ" رکھتے ہوئے ارشاد فرمایا:-

"اللہ تعالیٰ نے ہم عاجز بندوں پر مہدئ معہود علیہ السلام کی بعثت کے ساتھ بڑی ہی رحمتیں نازل کرنی شروع کی ہیں اور ہم حمد کے ترانے گاتے ہوئے پختہ عزم کے ساتھ اس راہ پر گامزن ہیں جس کی تعیین غلبۂ اسلام کے لئے آسمانوں سے ہوئی اور ہمارا ہر قدم اس شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھ رہا ہے اور عنقریب اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فضل سے وہ دن آنے والا ہے جب اسلام ساری دُنیا میں غالب آئے گا اور تمام ملتیں مٹ جائیں گی سوائے اسلام کے۔ جس کا گھر ہر انسان کا سینہ ہوگا اور جس خدا کو اس نے پیش کیا۔ اس کی محبت میں ہر دل مستانہ وار اپنی زندگی گزار رہا ہوگا۔"

اس عظیم منصوبہ کو کامیاب بنانے کے لئے اموال کی قربانی کی بھی ضرورت ہے اپنے دعدوں کی بروقت ادائیگی کر کے خدا تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بن جائیے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

رخصتانہ کی تقاریب اور درخواستِ دُعا

(۱) ۲ اپریل ۱۹۷۵ء کو مکرم مولوی محمد بشیر صاحب شاد مربی سلسلہ لاہور نے خاکسار کی بھتیجی عزیزہ امۃ المتین بنت برادرم مکرم فیض محمد صاحب صادق ریڈر ہائی کورٹ لاہور کا نکاح عزیز ڈاکٹر محمد رشید صاحب ابن مکرم مولوی محمد صدیق صاحب جلالی پور جٹاں ضلع گجرات سے تین ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ اسی روز رخصتانہ کی تقریب بھی عمل میں آئی۔

(۲) ۵ اپریل کو خاکسار کے بھانجے عزیز ڈاکٹر داؤد احمد صاحب طاہر ابن مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب طاہر آف کراچی کی برات کراچی سے راولپنڈی آئی۔ ان کا نکاح محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے گزشتہ سال اکتوبر میں کراچی میں عزیزہ شگفتہ شاہین بنت مکرم خواجہ محمد یوسف صاحب سے پڑھا تھا۔ تقریب رخصتانہ میں راولپنڈی کے احمدی احباب کے علاوہ بعض غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت کی۔ اسی روز بارات واپس کراچی روانہ ہو گئی۔

۱۰ اپریل کو مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب طاہر نے علامہ قاضی ہال سندھ مسلم سوسائٹی میں ولیمہ کی دعوت کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر بھی جماعت کے احباب کے علاوہ متعدد غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت کی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں رشتوں کو بابرکت کرے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے خاکسار کو بھی ان تقریبات میں شرکت کا موقع ملا۔

خاکسار نسیم سیفی (وکیل التعلیم) ربوہ

مکرم ملک محمد شریف صاحب آف ساہیوال وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم ملک محمد شریف صاحب ابن ملک برکت علی صاحب شریف مارکیٹ سوڈی گلی ساہیوال ۱۸ اپریل ۱۹۷۵ء کو بروز جمعۃ المبارک حرکتِ قلب بند ہو جانے کی وجہ سے اچانک فوت ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم صحابی حضرت حافظ حامد علی صاحب رضی اللہ عنہ کے بھتیجے اور حضرت مولوی عبد الرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعتِ احمدیہ قادیان کے پھوپھی زاد بھائی تھے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق دے۔ (ناصر احمد شریف مارکیٹ ساہیوال)

جماعتِ احمدیہ انگلستان کا ایک علمی و تبلیغی ماہنامہ "مسلم ہیرلڈ"

جماعتِ احمدیہ انگلستان گزشتہ پندرہ سال سے انگریزی زبان میں ایک ماہوار رسالہ THE MUSLIM HEARLD کے نام سے زیرِ ادارت مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن شائع کرتی چلی آرہی ہے۔ یہ رسالہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت کے علاوہ بیرونی حلقوں میں بھی بہت مقبول ہے۔ برٹش میوزیم اور متعدد دوسری لائبریریوں میں اس کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جارہا ہے۔ ایک مائیکرو فلم کمپنی اس کے ہر شمارہ کو مائیکرو فلم کر کے یونیورسٹیوں کالجوں، تعلیمی اداروں اور لائبریریوں کو اس کی فلمیں مہیّا کرتی ہے۔

جنوری ۱۹۷۵ء کے شمارہ میں محترم پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب سے ایک انٹرویو شائع ہوا ہے نیز مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مؤلف "تاریخ احمدیت" کا ایک اہم مضمون بھی شاملِ اشاعت ہے۔ ماہِ فروری میں یاجوج ماجوج پر اور ماہ مارچ کے شمارہ میں پروفیسر غفور احمد صاحب (جماعتِ اسلامی) کے ایک مضمون کا تفصیلی جواب شائع ہوا ہے۔ مئی کے شمارہ میں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کے ساتھ ایک تفصیلی انٹرویو شائع کیا جارہا ہے۔ جون کے شمارہ میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کے ساتھ ایک انٹرویو درج کیا جائے گا، انشاء اللہ تعالیٰ۔

رسالہ کی افادیت کے پیشِ نظر احباب سے التماس ہے کہ جہاں اس رسالہ کو وہ خود خرید کر پڑھیں وہاں غیر از جماعت اہلِ علم حضرات کے نام بھی اس کو جاری کروا کر ثواب حاصل کریں۔ اہلِ قلم حضرات سے درخواست ہے کہ اس رسالہ کے لئے اپنے قیمتی مضامین بھجوا کر قلمی جہاد میں شامل ہو کر ثوابِ دارین حاصل کریں۔

رسالہ ہر ماہ کی دس تاریخ کو شائع ہوتا ہے۔ اس کی سالانہ قیمت تین پونڈ ہے۔

(منیر الدین شمس مینیجر مسلم ہیرلڈ۔ لنڈن)

حقیقی اور کامل نجات کی راہیں

حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظِل تھے۔ سو تم قرآن کو تدبّر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو۔ ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔ یہی بات سچ ہے افسوس ان لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اُس پر مقدّم رکھتے ہیں"

(کشتی نوح)

قرآن مجید کو پڑھنا اور پڑھانا از روئے حدیثِ نبوی ؐ بہترین کام ہے اور اس کام کا کرنے والا بہترین انسان ہے۔ تحریک وقف عارضی میں شمولیت کے نتیجہ میں آپ کو ان ہر دو نیک کاموں کی توفیق ملے گی۔ پس تحریک وقف عارضی میں شمولیت فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

ضرورت اساتذہ

بعض بیرونی ممالک میں مندرجہ ذیل مضامین پڑھانے کے لئے اساتذہ کی ضرورت ہے ان مضامین میں ایم۔ اے کی سند رکھنے والے احباب درخواستیں ارسال فرمائیں:-

انگریزی۔ تاریخ۔ جغرافیہ۔ ریاضی
فزکس۔ کیمسٹری۔ بیالوجی۔ زراعت۔
فزیکل ایجوکیشن۔

(وکالتِ تبشیر۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

لازمی چندہ جات ماہ بماہ ادا فرمائیے تا ایک ماہ میں دو ماہ کا بار اٹھانا نہ پڑے (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)